



CHILD RIGHTS MOVEMENT

CRC/C/PAK/CO/5

حقوق اطفال کمیٹی کی پانچویں سالانہ رپورٹ پاکستان سے متعلق حتمی مشاہدات

چائلڈ رائٹس موومنٹ (سی آر ایم)، پاکستان

بچوں کے لیے کتابچہ



پیش لفظ

پاکستان اقوام متحدہ کے معاہدہ برائے حقوق اطفال کا ایک رکن ملک ہے اور اس حیثیت سے معاہدے کے نفاذ اور گذشتہ حتمی مشاہدات اور تجاویز کے بارے میں کئے گئے اقدامات کی معیادی رپورٹ اقوام متحدہ کی ذیلی کمیٹی برائے اطفال کو جمع کرانے کا پابند ہے۔ توثیق کے بعد پاکستان نے ابتدائی رپورٹ 1993ء میں جمع کرائی دوسری معیادی رپورٹ 1999ء میں تیسری اور چوتھی مشترکہ رپورٹ جو 2007ء میں جمع کرنا تھی وہ 2009ء میں جمع کرائی۔ 2012ء کی پانچویں رپورٹ 2015ء میں جمع کرائی جس کا مئی اور جون 2016ء میں جائزہ لیا گیا۔

ہر مرتبہ رپورٹ جمع کروانے کے بعد کمیٹی برائے حقوق اطفال پاکستان، سول سوسائٹی کی جانب سے جمع کرائی گئی متبادل رپورٹوں کی روشنی میں اس کا جائزہ لیتی ہے اور اپنے حتمی مشاہدات اور سفارشات جاری کرتی ہے مگر یہ قابل افسوس ہے کہ حکومتی سطح پر ان سفارشات کے نفاذ کیلئے جامع منصوبہ بندی نہیں کی جاتی جس کی وجہ سے اس کا نفاذ بہت سست روی سے ہو رہا ہے اور کمیٹی اپنی ہر مرتبہ کی سفارشات میں اس پر اظہار تشویش کرتی ہے۔ چائلڈ رائٹس موومنٹ نے بھی اپنی متبادل رپورٹ اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے حقوق اطفال میں پیش کی اور جاری شدہ حتمی مشاہدات اور سفارشات کا بڑا حصہ چائلڈ رائٹس موومنٹ کی متبادل رپورٹ سے ماخوذ ہے۔

چائلڈ رائٹس موومنٹ ایک آزادانہ تحریک کی شکل میں ان حتمی مشاہدات اور تجاویز کے وسیع تر نفاذ کیلئے عوام اور اعلیٰ سطحی حکام میں شعور و آگاہی اجاگر کرنے کیلئے کوشاں ہے، اور انہی کوششوں میں ان سفارشات کا پہلا حصہ ان سفارشات کی مختلف زبانوں میں دستیابی شامل ہے۔ یہ حتمی مشاہدات اور سفارشات عوام اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے متعلقہ افراد میں تقسیم کئے جائیں گے۔ خصوصی طور پر اس رپورٹ کو تمام اداروں تک پہنچایا جائے گا تاکہ وفاقی اور صوبائی ادارے ان سفارشات پر عملدرآمد یقینی بنا سکیں۔

میں بچوں کے حقوق کے تحفظ کے حوالے سے کام کرنے والی سی آر ایم کی ممبر تنظیموں اور دیگر افراد کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے بچوں کے حقوق کے تحفظ کے حوالے سے تعاون کیا۔ میں سید اشفاق الحسن گیلانی چیف ایگزیکٹو ایگزیکٹو، اپنی فیملی اور اپنی creative ٹیم کی شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھ پر اعتماد اور تعاون کیا۔

الشہ یوسف
سی آر ایم کوآرڈینیٹر

فہرست

01	بچٹ مختص کرنا	سفارش نمبر 1
03	کم عمر میں بچوں کی زبردستی شادیاں	سفارش نمبر 2
05	تعلیم	سفارش نمبر 3
07	بچے کس عمر تک بچے ہے؟	سفارش نمبر 4
08	مذہبی آزادی	سفارش نمبر 5
08	صحت اور خوراک کا حق	سفارش نمبر 6
09	ماحولیاتی صحت	سفارش نمبر 7
09	نفسیاتی صحت	سفارش نمبر 8
10	بچے کی بہترین دلچسپی	سفارش نمبر 9
12	تحفظ کا حق	سفارش نمبر 10
14	انصاف پر مبنی نظام	سفارش نمبر 11
16	کم عمر بچوں کے لیے سزائے موت ختم کرو	سفارش نمبر 12
16	جسمانی سزا	سفارش نمبر 13
17	خاموشی توڑ دو	سفارش نمبر 14
18	جنسی تولیدی صحت کے حقوق کے حوالے سے صحیح معلومات کی فراہمی	سفارش نمبر 15
19	ہم ایک موثر اور پُر امن ماحول چاہتے ہیں	سفارش نمبر 16
19	جذباتی تشدد	سفارش نمبر 17
20	خصوصی بچے	سفارش نمبر 18
21	بچوں کو اغواء کرنا	سفارش نمبر 19
21	سرکوں اور گلیوں میں رہنے اور کام کرنے والے بچے	سفارش نمبر 20
22	چائلڈ لیبر	سفارش نمبر 21
23	متبادل دیکھ بھال	سفارش نمبر 22

بجٹ مختص کرنا

03 علی

مگر! صرف یہ پیسے سب بچوں کی ضروریات پوری کرنے کیلئے کافی نہیں۔



02 امن

میں اپنے جیب خرچ سے ان کے غلے میں پیسے ڈال دوں گا۔



01 علی

میں نے خواب میں دیکھا کہ بچوں کا پیسوں والا غلا خالی ہے ان کے پاس کپڑے، جوتے، کتا ہیں اور کھانے کو نہیں ہے اور نا ہی تحفظ ہے۔



06 امن

شکریہ! ہم حکومت انکل کے پاس جا کر ان سے کہیں گے کہ بچوں کے غلے میں پیسے ڈالیں، بھیک مانگنے والے اور سکول نہ جانے والے بچوں کی مدد کریں۔



05 علی

میں نے ٹی وی میں دیکھا! لوگ ہاتھوں میں بینرز اٹھائے ایک انکل سے مدد مانگ رہے تھے۔ اس کا نام ”حکومت انکل“ تھا۔



04 امن

ہاں تم ٹھیک کہتے ہو مگر ان بچوں کی تمام ضروریات پوری کرنے کیلئے پیسے دے گا کون؟ تاکہ بچے سکول جاسکیں جوتے، کپڑے اور کتا ہیں خرید سکیں۔



09 علی

ہاں۔۔ اس طرح ہم سب پیسوں اور اخراجات کا حساب رکھ سکتے ہیں۔



08 امن

تو پھر ہم پولیس اور کمانڈر سیف گارڈ سے مدد لیں گے کہ وہ ہمارا تحفظ کریں۔



07 علی

لیکن وہ رقم اگر کوئی چھین لے تو؟



10 امن

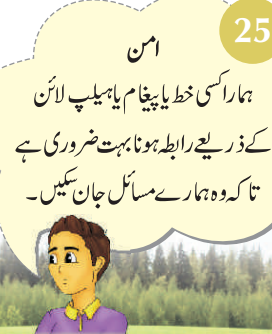
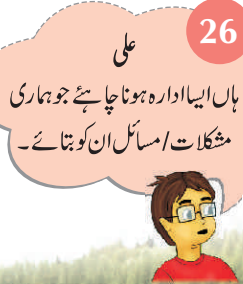
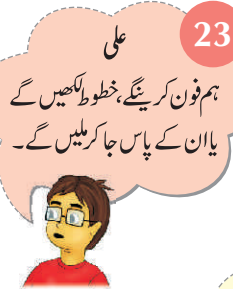
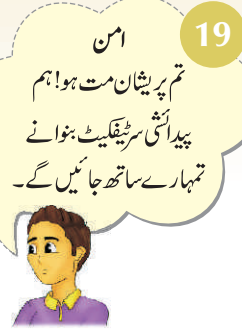
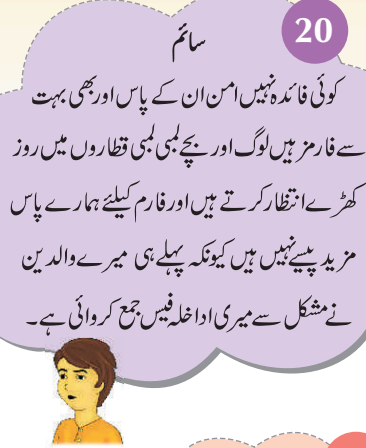
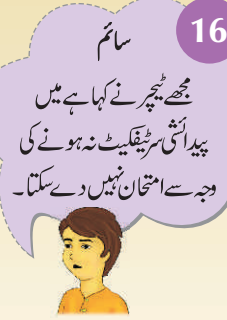
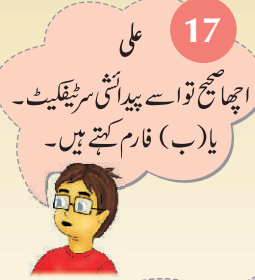
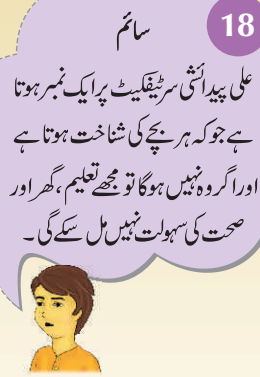
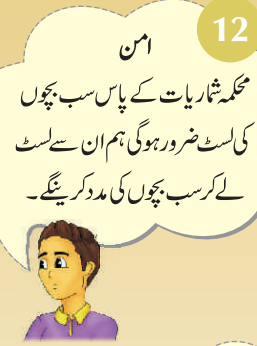
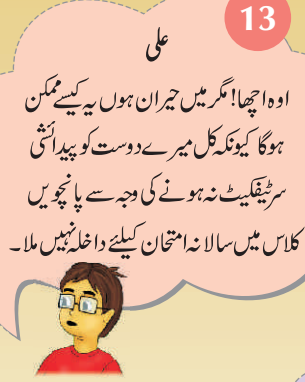
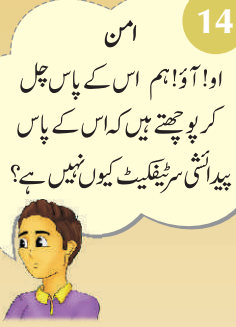
ہم سب بچوں کی مدد کریں گے تاکہ کوئی پیچھے نہ رہ جائے۔



11 علی

مگر ہم سب بچوں کا شمار کیسے کریں گے؟





کم عمر میں بچوں کی زبردستی شادیاں

بچوں کی زندگی کے معاملات میں رائے شامل
نہیں، خاص طور پر بچیوں کی۔! صنفی امتیاز

03 سارہ

کیونکہ میرے گاؤں کی پنجائیت
زل کر فیصلہ کیا ہے۔



02 مریم

مگر وہ تمہیں کم عمری میں ہی دلہن
بنا کر کیوں بھیج رہے ہیں؟



01 سارہ

(رورہی ہے) وہ مجھے مونچھوں والے
انگل کے گھر کھینے کیلئے بھیجنا چاہتے ہیں۔
میں ان کے ساتھ نہیں کھیلنا چاہتی میں
اپنی گڑیا کے ساتھ کھیلنا چاہتی ہوں۔



06 مریم

یہ تو بہت برا ہوا۔ پھر؟



05 سارہ

امی نے بتایا تھا کہ ایک بار گاؤں کی ایک
بچی نے پنجائیت کے فیصلے سے انکار کیا تو
انگل اسے زبردستی اپنے ساتھ گھر لے
گئے ساری رات مارا اور صبح منہ جلا دیا۔



04 مریم

تو تم نے انکار کیوں نہیں کیا؟



07 سارہ

مونچھوں والے انگل نے اس کو گھر واپس
بھیج دیا اور گاؤں والوں نے اسے سنگسار کر
دیا اور بھائی نے غیرت کے نام پر قتل کر دیا۔



08 مریم

او خدا ریا کیا وہ انسان نہیں تھے!
کیا اسے اس کی سزا نہیں ملی؟



09 سارہ

امی نے بتایا کہ اُس کے ابو نے پولیس
انگل کو پیسے دے کر بیٹے کو چھڑوا لیا کیونکہ
اس نے غیرت کے نام پر قتل کیا تھا۔



10 مریم

جو بھی ہو جائے میں تمہیں ایسا نہیں کرنے
دوں گی تمہیں انکار کرنا چاہئے۔



12

نکاح خواں

سارہ کا شناختی کارڈ چاہئے (اس کے بھائی نے کچھ پیسے دے کر قاضی کو خاموش کروادیا کیونکہ وہ اس کے حصے کی زمین پر قبضہ کرنا چاہتا تھا) میں حیران ہوں کہ اگر اسکے والدین شادی کیلئے رضامند ہوں گے تو شادی کر کے والدین اس انگل کے گھر جائیں گے یا سارہ؟



سارہ

11

(سارہ کے انکار کرنے پر اگلے ہی دن اس کی شادی کر دی گئی)



14

سارہ

اس کی امی نے بتایا کہ آج اس کی شادی ہے اب وہ کبھی سکول نہیں آئے گی۔



13

مریم

شمینہ! سارہ کہاں ہے! آج سکول کیوں نہیں آئی؟



(مریم نے بستہ پھینکا) آئی کو ساتھ لیا جو فلاحی کام کرتی تھی اور ایک پولیس والے انگل کو لیکر سارہ کے گھر چلی گئی پولیس نے دو لہے، سارہ کے گھر والوں کو پکڑ لیا جو کم عمر بچی کی شادی کر رہے تھے۔)

16

سارہ

(سارہ نے بھاگ کر مریم کو گلے لگا کر شکریہ ادا کیا)



18

سارہ کے گھر والے

نکاح خواں اور دولہا بہت شرمندہ ہوتے ہیں اور معافی مانگتے ہیں۔



17

آئی عالیہ (فلاحی کام والی)

کم عمری اور زبردستی کی شادی بچی کی ذہنی، جسمانی اور جذباتی صحت کو متاثر کرتی ہے۔ ایک بچی تمام گھریلو ذمہ داریاں پوری نہیں کر سکتی۔





بچی ماں سے:

بچیوں کو غیرت کے نام پر کیوں قتل کیا جاتا ہے؟
 لوگ کیوں قتل کرنے کو غیرت سمجھتے ہیں، تحفظ کیوں نہیں دیتے؟
 اتنے بڑے معاشرے کی غیرت مجھ چھوٹی سی بچی میں کیسے ہو سکتی ہے؟

03

سفارش نمبر

تعلیم

(بنیادی اور مفت تعلیم سب کیلئے)

03

نعمان

ہاں مگر جب تک حکومت
 انکل اس پر عملدرآمد نہیں
 کرینگے تب تک تو نہیں۔



02

راہما

اچھا تو اب ہم سب سکول
 جائیں گے؟۔



01

نعمان

راہماتم آرٹیکل A-25 کے بارے میں
 جانتی ہو جس میں 5 سے 16 سال کی عمر
 کے تمام بچوں کیلئے بنیادی تعلیم مفت ہے؟



04

راہما

ہاں نعمان میں چاہتی ہوں کہ ہمارے
 دوست جو سکول نہیں جاتے مانگتے اور
 مزدوری کرتے ہیں وہ بھی سکول جائیں۔



06

راہما

کیوں نعمان! میرے ٹیچرز تو بہت
 اچھے ہیں ہر چیز میں میری اور سب
 بچوں کی مدد اور حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔



05

نعمان

ہاں مگر میں بھی سکول نہیں جانا
 چاہتا کیونکہ ٹیچرز مارتے ہیں۔



23

نعمان

ہاں راہما! ہم مل کر ان سب باتوں
کیلئے آواز اٹھا سکتے ہیں۔

21

نعمان

ان کو بھی ان کی ضرورت اور
مرضی کے مطابق کورس پڑھنے
کی اجازت ہونی چاہئے۔

19

نعمان

ہم سب کا ایک جیسا کورس
ہونا چاہئے۔

17

نعمان

نہیں میرا کورس اچھا اور
نیا کورس ہے۔

15

نعمان

لیکن میرے لئے یہ نئی
کتاب ہے۔

13

نعمان

یہ لو میری کتاب!

11

نعمان

میں چاہتا ہوں کہ وہ پیار
سے پڑھائیں اور میں خوش
ہو کر سکول جایا کروں۔

09

نعمان

ٹیچرز بہت بری طرح
سے سزا دیتے ہیں۔

07

نعمان

اچھا مگر میرے ٹیچرز تو مارتے ہیں
اور ہماری بات تک نہیں سنتے۔

22

راہما

ہاں نعمان میں بھی ایسا چاہتی ہوں کہ سب اپنی
اپنی مناسبت سے کورس پڑھیں۔ ہمارا کورس
ہمیں اخلاقی تعلیمات سکھائے نہ کہ فرقہ اور
رنگ کا امتیاز۔ ہم سب پر امن طریقے سے
پر امن معاشرے میں رہیں۔

20

راہما

مگر ان بچوں کے بارے میں کیا خیال
ہے جو مسلمان نہیں ہیں مگر پھر بھی عربی
اور اسلامیات پڑھتے ہیں حالانکہ
یہ دونوں ان کیلئے بہت مشکل ہیں۔

18

راہما

میرا یہ مطلب نہیں تھا میں نے
یہ تم سے پہلے پڑھ لیا حالانکہ
ہماری کلاس ایک ہی ہے۔

16

راہما

اچھا تو تم پرانا کورس
پڑھ رہے ہو۔

14

راہما

اوہ! یہ تو پرانی کتاب ہے جو میں
دو سال پہلے پڑھ چکی ہوں۔

12

راہما

چلو تمہاری کتاب سے
کہانی پڑھتے ہیں۔

10

راہما

ان کو مار نہیں بلکہ پیار پر عمل کرنا
چاہئے، ٹیچر کو پیار سے پڑھانا
چاہئے۔ مارنا نہیں چاہئے۔

08

راہما

افسوس! یہ ہی وجہ ہے کہ بچے ٹیچرز
سے ڈر کر سکول چھوڑ دیتے ہیں۔



بچہ کس عمر تک بچہ ہے؟

(بچے پارک میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں)

04

رضا
بابا! تم بھی اچھی بچی ہو۔



03

نیلیم
ہیلو! میں نیلیم ہوں 16 سال
کی جوان لڑکی ہوں۔



02

رضا
ہائے! میرا نام رضا ہے میں 18
سال سے کم عمر بچہ ہوں۔



01

رالبعہ
ہائے! میرا نام رالبعہ ہے میں
14 سال کی بچی ہوں۔



07

نیلیم
حکومت انکل اور گھر والوں نے۔ میری
فیملی، معاشرہ اور قانون یہ کہتا ہے۔



06

رالبعہ
کس نے کہا کہ تم جوان ہو؟



05

نیلیم
نہیں میں جوان لڑکی ہوں۔



09

نیلیم
نہیں سب کہتے ہیں کہ لڑکی 16 سال
کی ہو تو جوان ہے اور اس کی شادی
ہو سکتی ہے اور لڑکا 18 سال کا ہو تو
جوان اور شادی کے قابل ہے۔



10

رالبعہ
قانون تو یہی کہتا ہے مگر نیلیم ہم ایک ہی
ملک اور معاشرے میں رہتے ہیں،
مجھے سمجھ نہیں آتا کہ ہمارے ہاں بچے
کی تعریف میں مختلف رائے کیوں ہیں؟



08

رالبعہ
جب تک تم 18 سال کی نہیں
ہوتی تم بچی ہو۔



تینوں نے ساتھ مل کر کہا:

"بچے کی تعریف کرتے ہوئے بچی
اور بچے کے صنفی امتیاز سے گریز کریں"

مذہبی آزادی

میرے دوست مجھ سے بات کرتے
ہوئے ڈرتے ہیں کہ کہیں میں ان
پر توہین رسالت کا الزام نہ لگا دوں۔

منہ کھولنے سے پہلے ذہن کھولو!

اللہ اور اس کی مخلوق سے پیار کرو!

01

آمنہ

یہ میرا مذہب ہے جو کہ میرے والدین نے
میرے لئے منتخب کیا میں نے نہیں۔

02

سعد
مذہب توہین رسالت سکھاتا ہے یا
تمام مذاہب کی عزت کرنا؟



(جبراً مذہب قبول کروانے اور
مذہب کی غلط ترجمانی کو روکو)

یا اللہ اور اس کے بندوں کا احترام کرنا؟

صحت اور خوراک کا حق

02

ماں

کیونکہ اس کی ماں اسے
اچھا کھانا نہیں کھلاتی۔

01

بچہ

امی وہ بچہ اتنا کمزور
کیوں ہے؟

03

بچہ

ماں میں اپنا کھانا اس
بچے سے شیئر کرونگا اچھا
کھانا اس کا بھی حق ہے۔

ویکسینیشن اور علاج ہر بچے کا حق ہے۔
پولیو کے دو قطرے۔۔
ہر بچے کیلئے۔۔۔!

ماحولیاتی صحت

خوشگوار ماحول کیلئے ایک پودا ضرور لگائیں!



نفسیاتی صحت

(عبیرہ غصے سے دروازہ مارتی ہے)

04 عبیرہ
امی! آج سکول میں پہلے ہی دن
کلاس کے ساتھیوں نے میرا مذاق اڑایا
اور بد معاشی کی۔ مجھے بہت دکھ ہوا۔

03 ماں
میری بیٹی مجھے بتاؤ
کیا ہوا؟

02 عبیرہ
مجھے اکیلا رہنے دیں۔۔

01 ماں
میری بیٹی تم ٹھیک تو ہونا؟

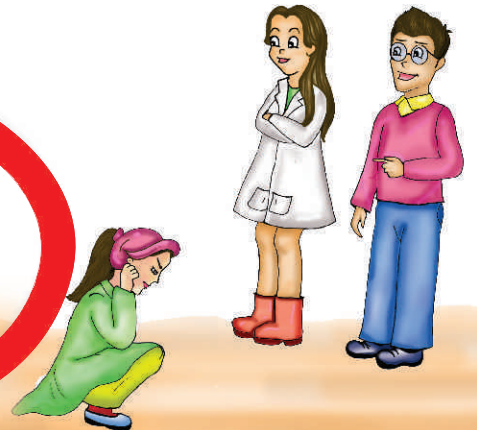
05 ماں
میری بہادر بیٹی! میں تمہارے
سکول آ کر ٹیچرز سے بات
کر دوں گی اور بچوں کو سمجھاؤں گی۔

06 عبیرہ
شکریہ امی

(بچوں کو نظر انداز کرنا ان کی شخصیت کو تباہ کرتا ہے اور بچے
نفسیاتی مریض بن کر خودکشی کر لیتے ہیں۔ نفسیاتی اور
جذباتی صحت سے نظر اندازی بچے کی شخصیت کو برباد
کرتی ہے حتیٰ کہ بچے کو خودکشی تک پہنچا دیتی ہے۔



"بولنے سے پہلے سوچیں"
"عمل کرنے سے پہلے غلطی سے سوچیں"
ایکشن الفاظ سے زیادہ زور سے بولتا ہے۔



بچے کی بہترین دلچسپی

منظر نمبر 1

یونیورسل چلڈرن ڈے
(بچے خوش ہو رہے ہیں)



02

عادل
اعلیٰ! میں پھر پرفیشنل
باورچی بنوں گا۔

03

سیرا
میں کھلاڑی بنوں گی۔

01

لڑکی
اس UNCRIC میں لکھا ہے
کہ میں اپنی زندگی کے معاملات
میں رائے کا حق رکھتی ہوں۔

(12 نومبر 1990ء کو حکومت
انگل نے UNCRIC پر دستخط کر
کے وعدہ کیا تھا کہ ہمیں حقوق دیئے)

منظر نمبر 2

05

(علی چلا کر بولا)

علی: چپ کریں آپ دونوں!
مجھ سے تو پوچھ لیں میں کس
کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں۔

02

اسماء

میں اس کی ماں ہوں اس کا
ایچھے سے خیال رکھ سکتی ہوں۔

04

اسماء

اس وقت اس کی
ضرورت ممتا ہے
جو کہ میرے پاس ہے۔

01

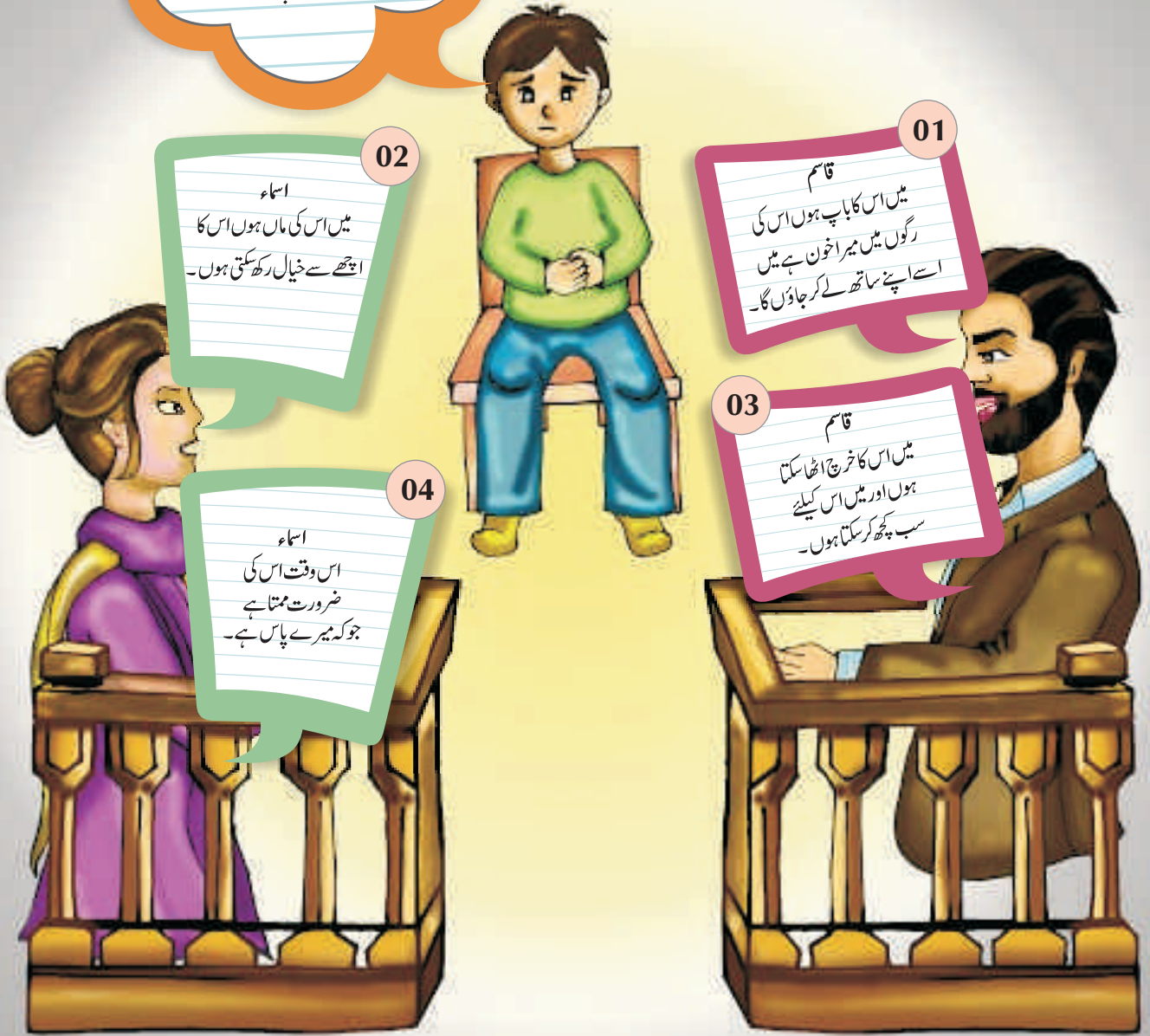
قاسم

میں اس کا باپ ہوں اس کی
رگوں میں میرا خون ہے میں
اسے اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا۔

03

قاسم

میں اس کا خرچ اٹھا سکتا
ہوں اور میں اس کیلئے
سب کچھ کر سکتا ہوں۔



جج
علی اپنی مرضی سے جس کے ساتھ رہنا چاہے گا رہے گا۔
بچے کی بہترین دلچسپی اس کا حق ہے۔

تحفظ کا حق

03

عاصم

اور وہ بے گھر، سڑکوں پر
رہنے والے اور گھروں سے
بھاگ کر آنے والے بچے۔



02

عرفان

ہاں! اور انخواء کر کے خودکش
دھماکے کرواتے ہیں۔



01

عاصم

میں سکول جانے سے ڈرتا ہوں
کیونکہ خوفناک درندے سکول میں
آ کر بچوں کو بم دھماکے کر کے
مار دیتے ہیں۔



05

عاصم

میں نے ٹی وی میں دیکھا کہ جب
جنگ ہوتی ہے تو لوگ گھر چھوڑ کر
آتے ہیں اور وسائل نہ ہونے کی
وجہ سے سڑکوں پر رہتے ہیں۔



04

عرفان

ہاں وہ بچارے بچے سب سے
زیادہ خطرے میں ہیں جن کے
پاس نہ گھر ہے، نہ خیال رکھنے
کیلئے کوئی اپنا۔



06

عرفان

جی ہاں اور انخواء کار بچوں کو نشے
اور غلط کاموں میں لگا دیتے ہیں۔



08

عرفان

اوہ ہو۔۔ کیا ان معصوم بچوں کو
بچانے کیلئے کوئی نہیں؟



07

عاصم

میری امی نے بتایا کہ انہوں نے
اخبار میں پڑھا ہے کہ انخواء کار بچوں کو انخواء
کر کے ان کے جسم کے حصے نکال
کر بیچ دیتے ہیں۔



09

عاصم

چائلڈ سویٹ ہومز، بحالی مراکز ایسے
بچوں کو اپنے پاس رکھتے ہیں جو رد کئے ہوئے
اور مہاجر ہوتے ہیں۔ وہ ان کا والدین
کی طرح خیال رکھتے ہیں۔



10

عرفان

میں نے سنا ہے کہ یہ ادارے بچوں
پر ذہنی اور جسمانی تشدد کرتے ہیں۔
ان سے غلط کام بھی کرواتے ہیں۔



11

عاصم

یہ بہت بری بات ہے پھر تو بیٹ مین،
سپر مین اور کمانڈر سیف گارڈ کو ایسی
جگہ جا کر ان پر نظر رکھنی چاہئے
تا کہ بچے محفوظ اور خوش رہیں۔



”ہمیں دہشتگردی سے محفوظ کریں اور تحفظ دیں“

12

عرفان

جی ان کو بچوں کیلئے اچھا
ماحول بنانا چاہئے۔



13

عاصم

حکومت انکل کو بتانا چاہئے تاکہ وہ مزید غلط
ہونے سے بچوں کو بچا سکیں۔ حکومت کی ذمہ داری
ہے کہ بچوں کو پہلے ہی سب برائیوں سے محفوظ
رکھے تاکہ نقصان ہونے سے پہلے ہی
احتیاط کر لی جائے۔



"ہر طرح کے تشدد کا"

خاتمہ!

"سکھنے اور عقلمندی کے بیج بوئیں"

نہ کہ غصہ اور تشدد کے"



تشدد چاہے جسمانی ہو، گھریلو ہو، معاشی ہو
یا جذباتی اور نسل یا جنس کی بنیاد پر، وہ نسلوں
کی تباہی کا سبب بنتا ہے۔

انصاف پر مبنی نظام

علی ابو سے

01

علی
ابو! کشور انصاف کیا ہے؟



02

ابو
میرے بیٹے کشور انصاف میں عدالت
18 سال سے کم عمر میں جرم کرنے
والے بچوں کے مسائل حل کرتی ہے۔



03

علی
کیا بچے بھی جرم
کرتے ہیں؟



06

ابو
کپڑوں سے بھری ٹوکری
پولیس چیک پوسٹ پر رکھنی
تھی۔ (دراصل وہ بارود
سے بھری تھیلی تھی)



05

علی
کیا کام ابو؟



04

ابو
میں تمہیں ایک کہانی سناتا ہوں ایک بچہ روڈ پر گاڑی دھور ہاتھا۔
کالے کپڑوں میں ایک آدمی اس کے پاس آیا اور پیسے دیتے
ہوئے کہا اگر میں تمہیں ایک کام دوں اور تم وہ کام پورا کر لو تو میں
تمہیں اور پیسے دوں گا۔ بچہ خوش ہو گیا کہ اب وہ ان پیسوں
سے اپنی 3 سال کی بہن کیلئے کھانا لے جائے گا۔ اور پتا ہے
بیٹا وہ کام کیا تھا جو کالے کپڑوں والے آدمی نے اس سے کہا۔



08

ابو
پولیس نے سچے کو پکڑ لیا
اور ابو کا نام اور پیدائشی سرٹیفکیٹ
کے بارے میں پوچھا۔



07

علی
پھر ابو؟



09

علی
پھر آگے کیا ہوا ابو؟



10

ابو
پولیس نے اُس کو بڑی عمر کے مجرموں
کے ساتھ جیل میں ڈال دیا اس طرح
وہ بچان مجرموں کے ساتھ رہنے
سے ان جیسا بڑا مجرم بن گیا۔



13

علی

ابو! پتو غلط ہوا۔ پولیس والوں کو اس بچے کو الگ کمرے میں رکھنا چاہئے تھا اور سمجھانا چاہئے تھا کہ وہ دوبارہ جرم نہ کرے انہیں معافی کا موقع تو دینا چاہئے تھا۔



14

علی

ہاں بیٹا! اسی وجہ سے کشور انصاف کا نظام دعویٰ کرتا ہے کہ وہ حکومتی انکل کے ساتھ مل کر سوچیں گے کہ کم عمر بچوں کو سزا دینی چاہئے یا نہیں؟



15

علی

اچھا ابو! جج انکل بچوں کو بھی سزائے موت دیتے ہیں؟



16

ابو

ہاں بیٹا! ایسا ہی ہوتا ہے مگر 18 سال سے کم عمر بچے کو بڑا مجرم بننے سے روکنے کیلئے سمجھانا چاہئے سزا نہیں دینی چاہئے۔



(بچوں کو جرائم پیشہ افراد کے ساتھ رکھنے کا نتیجہ)
(مجرموں کے ساتھ جیل میں رہنے والے بچے)
مستقبل میں بہت بڑے مجرم بن جاتے ہیں)

12

سفارش نمبر

کم عمر بچوں کیلئے سزائے موت ختم کرو۔
حکمت اور تعلیم کا سبق دینا چاہئے۔

13

سفارش نمبر

جسمانی سزا
جسمانی سزا ایک جرم ہے۔

خاموشی توڑ دو

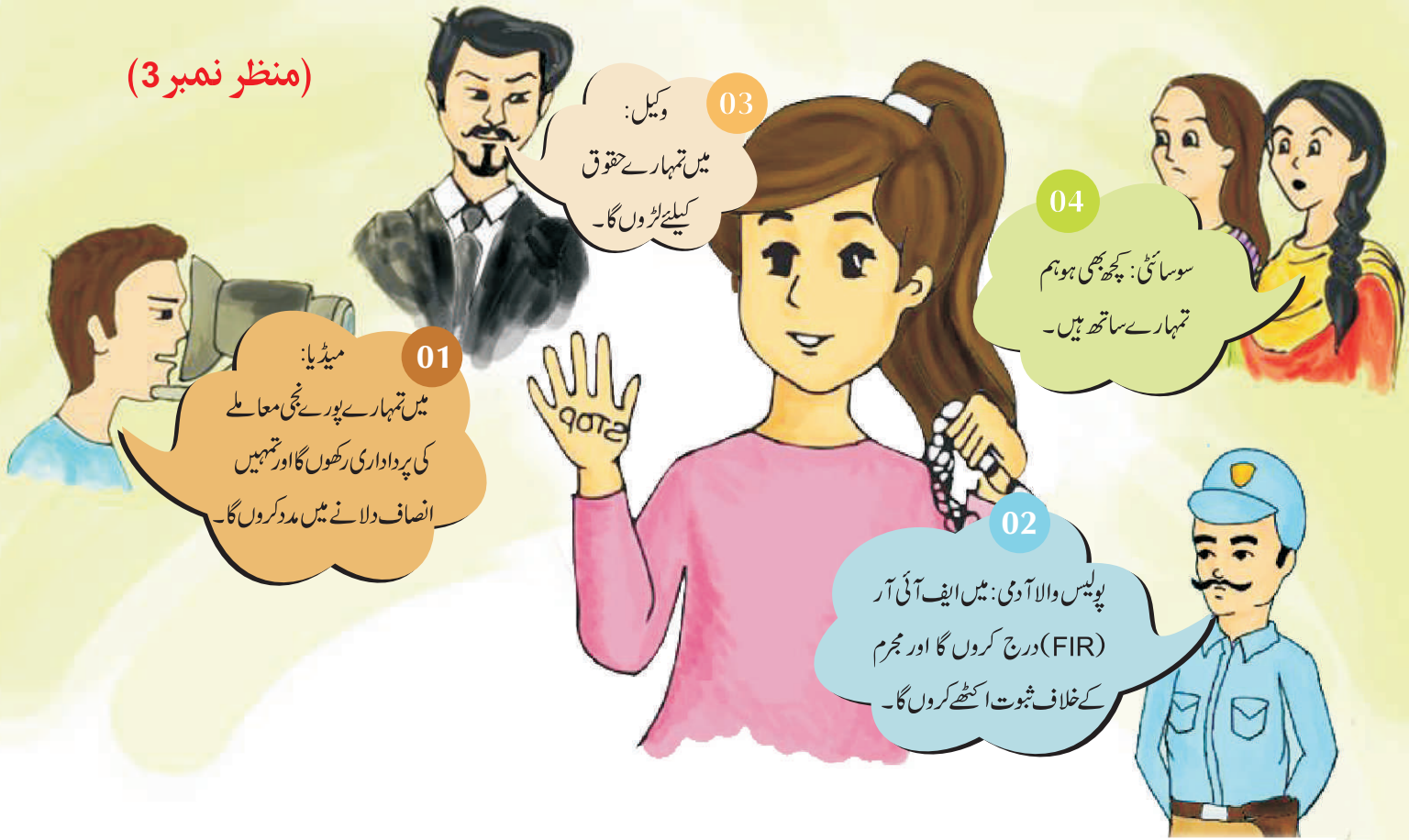
(منظر نمبر 1)



(منظر نمبر 2)



(منظر نمبر 3)



01 میڈیا:
میں تمہارے پورے نجی معاملے
کی پرداداری رکھوں گا اور تمہیں
انصاف دلانے میں مدد کروں گا۔

03 وکیل:
میں تمہارے حقوق
کیلئے لڑوں گا۔

04 سوسائٹی: کچھ بھی ہو ہم
تمہارے ساتھ ہیں۔

02 پولیس والا آدمی: میں ایف آئی آر
(FIR) درج کروں گا اور مجرم
کے خلاف ثبوت اکٹھے کروں گا۔

جنسی تولیدی صحت کے حقوق کے حوالے سے صحیح معلومات کی فراہمی

15

سفارش نمبر



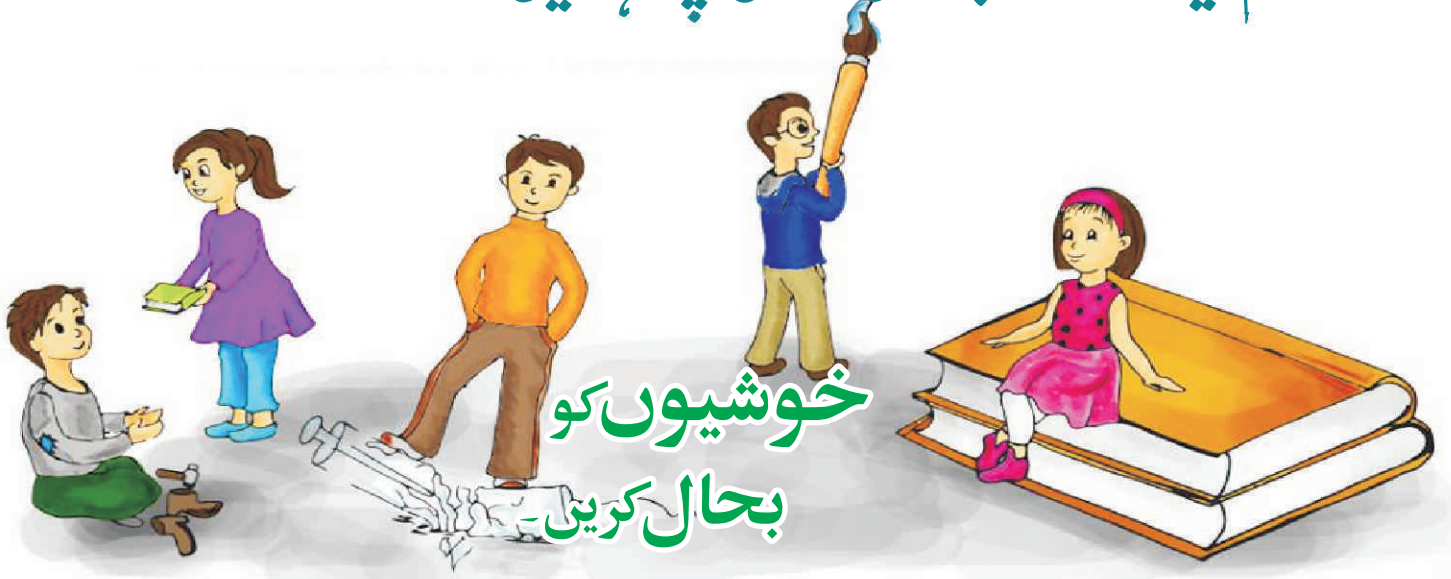
بچوں کے حقوق کے حوالے
سے آگاہی

ہر بچے کو اس کی جنسی تولیدی صحت کے
بارے میں معلومات رکھنے کا حق ہے۔

16

سفارش نمبر

ہم ایک موثر اور پُر امن ماحول چاہتے ہیں



خوشیوں کو
بحال کریں۔

سازگار ماحول

فراہم کریں۔

17

سفارش نمبر

جذبائی تشدد

پتھر اور چھڑی میری ہڈیاں توڑ دیں گے
مگر لفظوں کے زخم کبھی بھر نہیں سکتے۔

جذبائی تشدد کی علامات جانیں

کیونکہ اس کے اثرات باقی تشدد
کی قسموں سے بدتر ہیں۔



خصوصی بچے

(عادل اور اس کی بہن ہسپتال جا رہے ہیں)



(میں بھی اس دنیا میں موجود ہوں کیا مجھے بھی شمار کیا جاتا ہے؟) "میں بھی ہوں۔ میری بھی سنو۔
مجھے دنیا کی تصویر میں آنے دو۔ میرا بھی وجود اور زندگی ہے۔ میرے لئے بھی برابری اور انصاف یقینی بناؤ"

بچوں کو اغواء کرنا

میری اپیل سنو
مجھے آزاد کرو
میں پیار و محبت کیلئے ہوں
بیچنے کیلئے نہیں۔

سڑکوں اور گلیوں میں رہنے اور
کام کرنے والے بچے

سڑکوں اور گلیوں میں رہنے اور کام کرنے والے بچے ریاست انکل سے بنیادی حقوق کا
مطالبہ کرتے ہیں: بقا، صحت، تعلیم، خوراک اور رہائش کا حق۔

چائلڈ لیبر

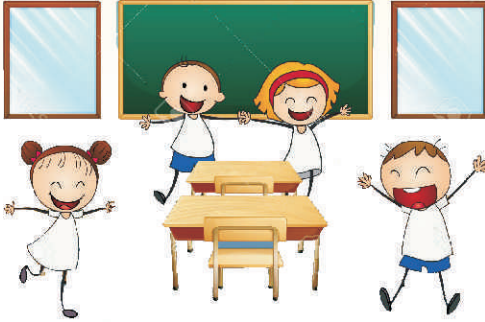


ایک فرشتہ جنت سے آیا۔

اس نے دیکھا بچے بھٹوں میں کام کر رہے ہیں۔
اور وہ بہت مایوس ہوا۔



پھر وہ سکول گیا جہاں بچے کتابیں خراب کر رہے ہیں
اور کاغذوں کے جہاز بنا کر اڑا رہے (وہ پھر مایوس ہوا)



اس نے ایک بچے علی کو ڈھابے میں برتن دھوتے دیکھا۔
فرشتے نے اس بچے کے ایک دوست کو بھیجا
جو بچوں کی ہیلپ لائن نمبر کے بارے میں جانتا تھا
تاکہ وہ علی کو غلامی سے چھڑائے۔

بچے اس ہیلپ لائن پر کال کرتے ہیں ہیلپ
لائن والے جواب دیتے اور فوری اقدامات
کرتے ہیں۔ وہ بچوں سے کام کروانے
والے مجرم کو گرفتار کرتے ہیں۔



متبادل دیکھ بھال



عادل بن سے ملتا ہے

یہ میرا نیا دوست ہے۔ یہ دوسرے ملک سے آیا ہے کیونکہ اس کے ملک میں امن نہیں جنگ ہے۔

02

عادل

ہم تمہاری مدد کریں گے
کہ تم سویٹ ہو یا
فلاجی مرکز میں رہ سکو۔



01

بن

میں تعلیم صحت اور تحفظ
چاہتا ہوں۔



04

عادل

تم نے وہاں کسی کو بتایا؟



03

بن

میں وہاں نہیں جاؤں گا کیونکہ
میں پہلے ہی وہاں سے بھاگ
کر آیا ہوں۔ وہ تشدد اور
بہت برا سلوک کرتے ہیں۔



06

عادل

بن میں اپنے والدین سے پوچھ کر تمہیں گھر لے جاؤں
گا اور ساتھ رکھوں گا اور ان سے کہوں گا کہ وہ تمہارے
لئے کوئی محفوظ اور آرام دہ جگہ تلاش کریں
تا کہ تم وہاں سکون سے رہ سکو۔



05

بن

میں نے وارڈن کو بتایا
مگر اس نے بھی مجھ پر تشدد
کیا اور میں بھاگ آیا۔





CRM National Secretariate: UGOOD
House # 594-B, Street 29, Sector G-10/2,
Islamabad - Pakistan.
Tell: +92-51-2353041-2 Fax: +92-51-2353040
www.crm.com.pk, info@crm.com.pk